ePamphlet

اب بھی نہ جاگے تو!

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

ظَهَرَ الۡفَسَادُفِی الۡبَرِّ وَالۡبَحۡرِ بِمَا كَسَبَتۡ اَيۡدِى النَّاسِ لِيُذِيۡقَهُمۡ بَعۡضَ الَّذِىۡ عَمِلُوۡا لَعَلَّهُمۡ يَرۡجِعُوۡنَ ○ (الروم:41)

''ظاہر ہو گیا فساد خشکی اور سمندر میں لوگوں کے ہاتھوں کی کمائی کی وجہ سے تا کہ وہ ان کو ان کے بعض اعمال کا مزہ چکھائے۔ شاید کہ وہ لوٹ آئیں (رجوع کرلیں)۔''

اس وقت جبکہ دنیا بھر میں فساد اور بے سکونی کی لہر دوڑ رہی ہے، ہر طرف بے یقینی اور بدامنی کی کیفیت پائی جاتی ہے۔ ایسے میں قدرتی طور پر ہر شخص پریشان ہے کہ وہ اس صورتحال میں کیا کرے۔ مگر کیا پریشان کن حالات کو دیکھ کر محض پریشان ہو جانا ہی پریشانی کا حل ہے؟ یا پھر یہ حالات ہم سے کچھ اور کرنے کا بھی تقاضا کرتے ہیں؟ ایسے حالات میں ہم کس کی طرف رجوع کریں؟ کس سے مدد مانگیں؟ کون ہماری رہنمائی کرے؟ ظاہر ہے یہ کام وہی کرسکتا ہے جو ہمارے حالات، انکی وجوہات اور نتائج سے، ہم سے بڑھ کر واقف ہو اور وہ اللہ تعالیٰ کے سوا، ہمارے خالق و مالک کے سوا، اور کون ہوسکتا ہے؟ وہ جو ہر چیز پر قدرت اور پورا اختیار رکھتا ہے، جس کے آگے زمین و آسمان کی ہر چیز جھکی ہوئی ہے، اسی کی فرمانبردار ہے، آیئے اسکی طرف رجوع کریں اور اس سے رہنمائی طلب کریں۔

مصائب اور آفات ایک تنبیہ (warning)

ہر نگاہِ عبرت رکھنے والے کے لیے، افراد اور قوموں کی زندگیوں میں آنے والی آفات اور تباہیوں سے سبق سیکھنا ضروری ہے۔ انکو گردشِ زمانہ یا محض ایک حادثہ کہہ کر گزر جانا نقصان دہ ثابت ہوسکتا ہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

وَلَنُذِيۡقَنَّهُمۡ مِّنَ الۡعَذَابِ الۡاَدۡنٰى دُوۡنَ الۡعَذَابِ الۡاَكۡبَرِ لَعَلَّهُمۡ يَرۡجِعُوۡنَ ○ (السجدہ :21)

''اس بڑے عذاب سے پہلے ہم اسی دنیا میں (کسی نہ کسی چھوٹے) عذاب کا مزا انھیں چکھاتے رہیں گے، شاید کہ یہ رجوع کرلیں۔''

آفات سے بچنے کا نسخہ

فَلَوۡ لَا كَانَتۡ قَرۡيَةٌ اٰمَنَتۡ فَنَفَعَهَاۤ اِيۡمَانُهَاۤ اِلَّا قَوۡمَ يُوۡنُسَ ؕ لَمَّاۤ اٰمَنُوۡا كَشَفۡنَا عَنۡهُمۡ عَذَابَ الۡخِزۡىِ فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا وَمَتَّعۡنٰهُمۡ اِلٰى حِيۡنٍ ○ (یونس:98)

''چنانچہ کوئی بستی ایمان نہ لائی کہ ایمان لانا اس کو نافع ہوتا سوائے یونسؑ کی قوم کے۔ جب وہ ایمان لے آئے تو ہم نے رسوائی کے عذاب کو دنیوی زندگی میں ان پر سے ٹال دیا اور ان کو ایک وقت (خاص) تک کے لئے زندگی سے فائدہ اُٹھانے (کا موقع) دیا۔''

گویا اللہ تعالیٰ پر ایمان اور اس کی اطاعت کا راستہ ہی کامیابی کا راستہ ہے۔

رب کی طرف پلٹ آئیں

وَاَنِيۡبُوۡۤا اِلٰى رَبِّكُمۡ وَاَسۡلِمُوۡا لَهٗ مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ يَّاۡتِيَكُمُ الۡعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنۡصَرُوۡنَ ○ (الزمر :54)

''پلٹ آؤ اپنے رب کی طرف اور مطیع بن جاؤ اس سے قبل کہ تم پر عذاب آجائے اور پھر کہیں سے تمہیں مدد نہ مل سکے۔''

ایسے حالات میں ضرورت اس بات کی ہے کہ انفرادی و اجتماعی سطح پر اپنی اصلاح کی فکر کی جائے۔ اگر ہم تمام دنیا کے حالات کے بگاڑ کی اصلاح نہیں کرسکتے تو کم از کم اپنی اصلاح تو کی جاسکتی ہے۔
تو آیئے ہم اپنی اصلاح کی طرف توجہ کریں کیونکہ وہ مصائب جن میں آج دوسرے گھرے ہوئے ہیں کل ان لوگوں کو بھی گھیر سکتے ہیں جو آج محض تماشائی ہیں۔

وَاتَّقُوۡا فِتۡنَةً لَّا تُصِيۡبَنَّ الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا مِنۡكُمۡ خَآصَّةً ۚ وَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيۡدُ الۡعِقَابِ○ (الانفال:25)

''اور بچو اس فتنے سے جس کی شامت مخصوص طور پر صرف ان ہی لوگوں تک محدود نہ رہے گی جنہوں نے تم میں سے گناہ کیا ہو اور جان لو کہ اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔''

گناہوں کی معافی مانگ لیں

اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کا اعتراف کریں اور استغفار کا خصوصی اہتمام کریں۔ قرآن مجید میں آتا ہے کہ:
سیدنا ہودؑ نے بھی اپنی قوم سے یہی فرمایا:

وَّاَنِ اسۡتَغۡفِرُوۡا رَبَّكُمۡ ثُمَّ تُوۡبُوۡۤا اِلَيۡهِ يُمَتِّعۡكُمۡ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّيُؤۡتِ كُلَّ ذِىۡ فَضۡلٍ فَضۡلَهٗ ؕ وَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَاِنِّىۡۤ اَخَافُ عَلَيۡكُمۡ عَذَابَ يَوۡمٍ كَبِيۡرٍ ○ (ھود : 3)

''اور یہ کہ تم اپنے رب سے معافی چاہو اور اسکی طرف پلٹ آؤ تو وہ ایک مدت خاص تک تم کو اچھا سامان زندگی دے گا اور ہر صاحبِ فضل کو اسکا فضل عطا کرے گا۔ لیکن اگر تم منہ پھیرتے ہو تو میں تمہارے حق میں ایک بڑے ہولناک دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔''

وَيٰقَوۡمِ اسۡتَغۡفِرُوۡا رَبَّكُمۡ ثُمَّ تُوۡبُوۡۤا اِلَيۡهِ يُرۡسِلِ السَّمَآءَ عَلَيۡكُمۡ مِّدۡرَارًا وَّيَزِدۡكُمۡ قُوَّةً اِلٰى قُوَّتِكُمۡ وَلَا تَتَوَلَّوۡا مُجۡرِمِيۡنَ ○ (ھود: 52)

''اور اے میری قوم کے لوگو، اپنے رب سے معافی چاہو، پھر اس کی طرف پلٹو، وہ تم پر آسمان کے دہانے کھول دے گا اور تمہاری موجودہ قوت پر مزید قوت کا اضافہ کرے گا، مجرم بن کر منہ نہ پھیرو۔''

وَتُوۡبُوۡۤا اِلَى اللّٰهِ جَمِيۡعًا اَيُّهَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ لَعَلَّكُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ ○ (النور: 31)

''اے مومنو! تم سب مل کر اللہ سے توبہ کرو، تا کہ تم فلاح پاؤ۔''

اس موقع پر ہم سب کو اجتماعی توبہ کرنے کی ضرورت ہے۔ یہی ہماری موجودہ کمزوری اور بے بسی میں قوت کا ذریعہ بن سکتی ہے، اسی میں کامیابی کی ضمانت ہے اور مشکلات کا حل ہے۔

اللہ تعالیٰ کو کثرت سے یاد کریں

بیرونی مشکلات کے مقابلے کے لئے اپنے اندر کی دنیا میں سکون پیدا کریں، تا کہ حالات کا بہتر طور پر مقابلہ کرنے کے قابل ہوں۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

اَلَا بِذِكۡرِ اللّٰهِ تَطۡمَئِنُّ الۡقُلُوۡبُ (الرعد :28)

''سنو! اللہ کی یاد ہی وہ چیز ہے جس سے دلوں کو اطمینان نصیب ہوا کرتا ہے''۔

اور اللہ تعالیٰ کا وعدہ بھی ہے:

فَاذۡكُرُوۡنِىۡۤ اَذۡكُرۡكُمۡ وَاشۡكُرُوۡا لِىۡ وَلَا تَكۡفُرُوۡنِ ○ (البقرہ : 152)

''پس تم میرا ذکر کرو، میں بھی تمہیں یاد کروں گا۔ میری شکرگزاری کرو اور ناشکری سے بچو۔''

صبر، نماز اور دعا سے مدد لیں

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اسۡتَعِيۡنُوۡا بِالصَّبۡرِ وَالصَّلٰوةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيۡنَ ○ (البقرہ :153)

''اے لوگو جو ایمان لائے ہو، صبر اور نماز سے مدد لو۔ اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے''۔

غیر معمولی حالات کچھ غیر معمولی عبادت کا تقاضا کرتے ہیں۔ نمازوں کو وقت کی پابندی اور خشوع کے ساتھ ادا کرنے کی کوشش کریں۔ نوافل اور خصوصًا تہجد اور نمازِ توبہ وغیرہ کا اہتمام کریں۔ اور ان مواقع پر دعا کثرت سے مانگیں:

خصوصاً فتنوں سے بچاؤ اور اپنے ایمان کی حفاظت کے لئے اللہ تعالیٰ سے دعائیں مانگیں۔ مصیبت زدہ لوگوں کے لئے بھی کثرت سے دعائیں مانگیں اور اپنی استطاعت کے مطابق جس قسم کی بھی عملی مدد ظلم کو روکنے اور مظلوم کی امداد کے لئے ممکن ہو کریں۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''دعا نازل شدہ (آفات) اور جو ابھی نازل نہیں ہوئیں سب کے لئے نفع بخش ہے لہذا اے اللہ کے بندو دعا ضرور کیا کرو''۔ (ترمذی)

قرآنِ پاک ذریعہ نجات ہے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: '' عنقریب ایک بڑا فتنہ سر اٹھائے گا۔'' صحابی نے عرض کیا: ''اس فتنہ میں ذریعہ نجات کیا ہوگا؟'' فرمایا: ''اللہ کی کتاب اس میں تم سے پہلے گزرے ہوئے لوگوں کے حالات ہیں اور تم سے بعد ہونے والی

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

باتوں کی خبر ہے اور تمہارے آپس کے معاملات کا فیصلہ ہے جو کوئی اسے چھوڑ کر کسی اور بات کو اپنی ہدایت کا ذریعہ بنائے گا اللہ اسے گمراہ کردے گا۔ اللہ کی مضبوط رسی یہی ہے، یہی حکمتوں سے بھری ہوئی یاددہانی ہے، یہی بالکل سیدھی راہ ہے۔ جس نے اس کے ساتھ بات کی سچ کہا۔ جس نے اس پر عمل کیا اجر پائے گا، جس نے اسکی بنیاد پر فیصلہ کیا اس نے انصاف کیا۔" (ترمذی)

كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْٓا اٰيٰتِهٖ وَلِيَتَذَكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ٥ (صٓ: 29)

"یہ ایک بڑی برکت والی کتاب ہے جو ہم نے تمہاری طرف نازل کی ہے تاکہ یہ لوگ اس کی آیات پر غور کریں اور عقل وفکر رکھنے والے اس سے سبق لیں۔"

لہٰذا ضرورت اس بات کی ہے کہ اس کتاب کو پڑھا اور سمجھا جائے اور اس کے پیغام کو دوسروں تک پہنچایا جائے اور اس کی رہنمائی میں زندگی گزارنے کے اصول طے کئے جائے۔

عَنْ عُثْمَانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَهُ. (بخاری)

حضرت عثمانؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "تم میں سب سے بہتر لوگ وہ ہیں جو قرآن کا علم حاصل کریں اور (دوسروں کو) اس کی تعلیم دیں۔"

نیکی کے کاموں میں جلدی کریں

نیکی کے کسی موقع کو ملتوی نہ کریں۔ مہلت عمل نہ جانے کب ختم ہوجائے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بَادِرُوْا بِالْاَعْمَالِ فِتَنًا كَقِطَعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ (مسلم)

"اے لوگو! جلدی کرو اعمال خیر کرنے میں ان فتنوں سے پہلے جو تاریک رات کے ٹکڑوں کی طرح ہر طرف چھائے ہوئے ہوں گے۔"

حقوق العباد کی ادائیگی پر خاص توجہ دیں

انسانوں کے حقوق ادا کرنے میں تاخیر نہ کریں۔ بندوں کو حقوق سے محروم کرنا ظلم ہے اور ظلم کی سزا دنیا و آخرت دونوں میں ملتی ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "ظلم کرنے سے بچو! اسلئے کہ ظلم قیامت والے دن اندھیروں کا باعث ہوگا۔" (مسلم)

صدقہ وخیرات کا خصوصی اہتمام کریں

بلاؤں اور آفات سے بچنے کے لئے صدقہ سے بڑھ کر کوئی چیز فائدہ مند نہیں۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "صدقات وخیرات دینے میں جلدی کرو اسلئے کہ بلا صدقے سے نہیں بڑھتی۔" (مشکوٰۃ)

ایک اور موقع پر فرمایا: "صدقہ اللہ کے غضب کو ٹھنڈا کرتا ہے اور بری موت کو دفع کرتا ہے۔" (ترمذی)

نیکی کا حکم دیں اور برائیوں سے روکیں

كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ؕ (آلِ عمران: 110)

"تم بہترین اُمت ہو جسے لوگوں کے لئے پیدا کیا گیا ہے۔ تم نیک باتوں کا حکم دیتے اور برائی سے روکتے ہو، اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔"

نیز یہ کہ انسان خسارے (loss) سے نہیں بچ سکتا جب تک اس سورۃ کی رو سے یہ چار کام نہ کرے:

وَالْعَصْرِ ٥ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ٥ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۙ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ٥ (العصر: 3-1)

"زمانے کی قسم! بے شک انسان سراسر نقصان میں ہے۔ سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے اور (جنھوں نے) آپس میں حق کی تلقین کی اور ایک دوسرے کو صبر کی نصیحت کی۔"

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے تم ضرور نیکی کا حکم دو گے اور ضرور برائی سے روکو گے ورنہ قریب ہے کہ اللہ تعالیٰ تم پر اپنی طرف سے کوئی عذاب بھیج دے، پھر تم اس سے دعائیں کرو گے لیکن وہ قبول نہیں کی جائیں گی۔" (ترمذی)

مسلمانوں کی صفوں میں اتحاد پیدا کریں

اللہ تعالیٰ کی ذات اور اس کے کلام سے مضبوط تعلق ہی مسلمانوں کو ایک دوسرے سے جوڑ سکتا ہے۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا ... (آلِ عمران: 103)

"سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوط پکڑ لو اور تفرقہ میں نہ پڑو۔"

تعصب، جلدبازی، بداخلاقی، زبان درازی اور غیبت سے بچیں۔ اختلاف کے باوجود خیرخواہی، وسعت قلبی اور احترامِ انسانیت ملحوظ رکھیں۔ بے بنیاد باتوں اور توہمات، بے فائدہ تبصروں اور بحث مباحثہ سے پرہیز کریں۔ ہر قسم کے حالات میں، غم ہو یا خوشی، امن ہو یا جنگ، تعمیری کاموں کی رفتار میں کمی نہ آنے دیں۔ وقتی پریشانی بیکاری کو جنم نہ دے۔

مایوس نہ ہوں اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھیں

ہر نفع نقصان کا مالک صرف اللہ تعالیٰ ہے۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

اِنْ يَّنْصُرْكُمُ اللّٰهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ ۚ وَاِنْ يَّخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِيْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ (آلِ عمران: 160)

"اللہ تمہاری مدد پر ہو تو کوئی طاقت تم پر غالب آنے والی نہیں، اور وہ تمہیں چھوڑ دے تو اس کے بعد کون ہے جو تمہاری مدد کرسکتا ہو؟ پس جو سچے مومن ہیں ان کو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیے۔"

ہر معاملے میں، تعمیر و اصلاح کی عملی تدابیر اور بھرپور کوششوں کے ساتھ ساتھ، اللہ تعالیٰ کی ذات اور اسکی قدرت پر مکمل یقین اور بھروسہ رکھیں۔

اللہ تعالیٰ کے وعدے سچے ہیں

مایوسی سے بچیں اور ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی مدد کے امیدوار رہیں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ ٥ (محمد: 7)

"اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اگر تم اللہ کی مدد کرو گے تو وہ تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے قدم مضبوط جما دے گا۔"

..وَلَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ٥ (الحج: 40)

"اللہ ضرور ان لوگوں کی مدد کرے گا جو اسکی مدد کریں گے۔ اللہ تعالیٰ بڑا طاقتور اور زبردست ہے۔"

...وَلَا تَهِنُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ٥ (آلِ عمران: 139)

"دل شکستہ نہ ہو، غم نہ کرو، تم ہی غالب رہو گے اگر تم مومن ہو۔"

لیکن اگر ہم نے اللہ تعالیٰ کا راستہ چھوڑ دیا تو اس کی مدد کہاں سے آئے گی؟

صرف باتیں نہیں ٹھوس کام چاہیئے

ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم اپنا طرزِ عمل بدلیں۔ ہمیں نعرے بازی، لفاظی اور جذباتیت کے بجائے ٹھوس بنیادوں پر کام کرنا ہوگا۔ محض مذمت اور ندامت میں مبتلا رہنے کے بجائے تعلیم، ریسرچ اور ٹیکنالوجی جیسے ہتھیاروں سے خود کو لیس کرنا ہوگا۔ علم و تحقیق کو زادِ راہ بنا کر اقتصادی و دفاعی میدانوں میں خود کو مضبوط بنانا ہوگا اور ہر میدان میں ہر چیلنج سے نمٹنے کے لئے خود کو عملی طور پر تیار کرنا ہوگا۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ؕ (الرعد: 11)

"حقیقت یہ ہے کہ اللہ کسی قوم کے حال کو نہیں بدلتا جب تک وہ خود اپنے اوصاف نہیں بدل دیتی۔"

خدا نے آج تک اس قوم کی حالت نہیں بدلی
نہ ہو جس کو خیال آپ اپنی حالت کے بدلنے کا

آیئے ہم سب اپنا ذاتی جائزہ لیں! (Self Analyze!)

- کیا میں نے وقت ضائع کرنا چھوڑا؟ کیا میں نے سستی، کاہلی اور غفلت چھوڑ دی ہے؟
- کیا میرے تعمیری کاموں (ذاتی اصلاح کی کوشش، خیر کے کاموں میں آگے بڑھنا) کی رفتار میں تیزی آئی؟
- کیا میرے معمولات (تفریحات، دعوتیں، شاپنگ، گپ شپ) میں کچھ تبدیلی آئی؟
- کیا میں نے اپنے فرائض، عبادات اور ذمہ داریاں ادا کرنے کی فکر کی؟
- کیا میں نے اخلاقی برائیاں مثلاً غیبت، جھوٹ، جھگڑا اور خیانت چھوڑ دیں؟
- میں نے اللہ تعالیٰ کے دین کی خدمت کے لئے کیا قربانی کی؟
- اگر مجھے آج موت آجائے تو کیا میں اللہ تعالیٰ سے ملاقات کے لیے تیار ہوں؟

اگر ہم خود کو نہیں بدل سکتے تو دنیا کے حالات کیسے بدل سکتے ہیں؟

AL-HUDA INTERNATIONAL
58 Nazimuddin Road, F-8/4, Islamabad.
Tel: (051) 2261759 Fax: (051) 2264773

UG111, Metro Shopping Mall Near
Teen Talwar, Clifton, Karachi, Pakistan.
Tel: (021) 5896704 Fax: (021) 5383560
www.alhudapk.com

06010121

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION